

زبان میری ہے بات انکی

- پیپلز پارٹی ملک میں اقتصادی استحکام پیدا کرنا چاہتی ہے۔ (نصرت بھٹو)
- صرف پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے لئے۔
- پتنگ ہاتھ زائی، زندگی کی ڈور کٹ گئی (ایک نمبر)
- پتنگوں کا کاروبار کرنے والے خدا کا خوف کریں
- اُردو زبان کے خلاف کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ (عامر احسان ایم این اے)
- لیکن دُعب جانے کے لئے انگریزی بھی مزور بولیں گے۔
- ضیاء الحق کے قتل میں امریکہ اور پاکستان دونوں حکام ملوث ہیں۔ (ایکٹ)
- ہر مسافر کو خبر کر دو، میرے بجز بے کا جوہر ہے
- رہبروں کی فریب کاری سے رہنمائی کا خلوص بہتر ہے
- بے گناہ لوگ کب تک مرتے رہیں گے! (جتوئی)
- جب تک سیاست دان زندہ رہیں گے۔
- دوس میں کینوزم کا خاتمہ ہو جائے گا۔ (دوس کے سرکاری اخبار کی پیش گوئی)
- پاکستان میں سُرُخ انقلاب لانے والوں کو مبارک!
- مسئلہ کشمیر کا حل جنگ میں نہیں پُر امن مذاکرات میں ہے۔ (پیر ریاض قریشی)
- "جنگ کھیلو نہیں ہوندی زمانیاں دی"
- مغربی جہورتیت، امیر لوگوں کا گند اکیل ہے۔ (ظفر اللہ جمالی)
- سچ بولیا ای سوہنیاں! تینوں رت دیاں رکھیاں۔

- مستحق، بشیعہ اختلافات کی بات کرنے والے اسلامی اقدار کے دشمن ہیں۔
- (آقائے علی قلی - توفصل جنرل ایران مقیم لاہور)
- تو پھر کہہ دو۔ "صدیق، عمر، عثمان، علی، معاویہ، عائشہ، حفصہ رضی تعالیٰ عنہم"
- پیپلز پارٹی جسد ہی پنجاب میں حکومت بنائے گی۔ (پردیز صالح)
- تو کارِ سندھ را نکو ساختی : کر با پنجاب نیز پرداختی
- ہماجر علیحدہ قوم نہیں ہر انکیوں کی قومیت الگ ہے۔ (مخدوم خلیق)
- سرانکی علیحدہ قوم نہیں — سب پاکستانی ہیں۔
- پنجاب کے تعلیمی بورڈوں نے انگریزی کو ذریعہ تعلیم بنانے سے انکار کر دیا۔ (ایک خبر)
- کہ ہر قوم کی تہذیب اسکی زبان کی آغوش میں پرورش پاتی ہے۔
- اپوزیشن لیڈر — میرے دو پٹوں کی بات کرتا ہے۔ (بلے نظیر)
- ہو مائے — دے! تینوں شرم نہیں آندی!
- تین سال سے پانچ سال کی عمر کے ۹ قیدی ۹ سال تک پولیس کے ریمانڈ ہاؤس میں سڑتے رہے۔ (۱۶)
- میرے ڈھول سپاہیا! تینوں گھڑی ورج ڈسکاں۔
- بلے نظیر کے سر سے ابھی فوج کا جھوٹ نہیں اترتا۔ (فضل الرحمن)
- جادو وہ جو سر چٹھہ کے بولے۔
- مرتضیٰ جھٹو واپس لائے تو گولی کا نشانہ بن جائیں گے۔ (دفترت جھٹو)
- بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔
- حکومت پنجاب نے گریڈ ۲۰ کے ایک ریٹائرڈ آفیسر (ایم لے عباسی) کو (پابندی کے باوجود) کنٹرولر پبلک پرملائمنٹ ڈی۔ (ایک خبر)
- پرنسٹن گریجویٹ نوجوان بیکار پھر رہے ہیں، کچھ تو شرم کریں۔
- پارٹی سے دفانداری اور بلے نظیر کی قیادت پر اعتماد میرے ایمان کا حصہ ہے۔ (معراج خالد)
- پیپلز پارٹی کے ایمان کی صفوں میں سے ایک صفت۔

● قتل و غارت کرنے والوں کو کیفر کر دار تک پہنچایا جائے (بے نظیر کی وزیر اعلیٰ سندھ کو ہدایت) زبانی جمع خرچ سے کیا ہوتا ہے۔

● قوم قرضوں کے بوجھ تلے ڈبی ہے۔ قرضے نمازوں سے نہیں اُتریں گے۔ (ڈاکٹر جاوید اقبال) ڈاکٹر صاحب! قرضے آپ جیسے مذہب بیزار لوگوں نے ٹھک پر مُسَلط کئے ہیں۔ باقی نمازوں سے قرضے چڑھے بھی نہیں۔

● بی بی کارکنوں کے ہاتھوں محمد حسین آزاد کی پٹائی۔ دفتر پر قبضہ کر لیا۔ (ایک خبر) پھوپھو! ہور پھوپھو گئے!

● مولانا نورانی کی غلط پالیسیوں سے عورت کی حکمرانی کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ (فضل کریم) مولانا نورانی ————— عورت کی حکمرانی؟

ہونٹ پر لاکھا پانوں کا ————— اور آنکھیں شرمے دانی

● پیپلز پارٹی نے ہمیں ۲ کروڑ روپے رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔ (فضل الرحمن) سراج دین پوری سجادہ نشین آن پیپلز پارٹی؟ جواب دیں۔

● آفتاب میرانی بھی قائم علیشاہ کی طرح شریف اور نرم آدمی ہیں۔ (ریڈیو رپورٹ) ”ایک ہی تھیلی کے پتھے بٹے۔“

● اکثریت کے حامی ختم نہیں۔ زیادہ منظم ہو گئے ہیں۔ (بے نظیر) غالباً اپنے بارے میں کہہ رہی ہیں آپ۔

● ہم نے لوگوں پر اور کیس بنائے ہوں گے۔ عورت کا کیس کبھی نہیں بنایا (ڈاکٹر غلام حسین) عورتوں کو ہم ویسے ہی اغوا کر لیتے ہیں۔

● سیاسی رہنما فرخندہ بخاری اور شاعر شہرت بخاری میں طلاق ہو گئی۔ (ایک خبر) نیازی نے نورانی کو جمعیت سے نکال دیا۔ (دوسری خبر)

● گھر سے عورت اور بندوق سے گولی، ایک دفعہ چیل تو تو بہ ہی بھسل!

● پیپلز پارٹی ملک کو کس سانچہ کی طرف لے جا رہی ہے۔ (ولی خان) تو تم کڑا کیا دیکھ رہا ہے خان؟